بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

انجمن انٹرنیشنل

اکتوبر 2018ء
صفر/ربیع الاول 1440 ھ

عالمگیر مرکز احمدیہ انجمن اشاعت اسلام، ختم نبوت کی داعی واحد جماعت کا ترجمان

حضرت محمد مصطفیٰ (ﷺ) آخری نبی ہیں اور اُن کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، نہ نیا نہ پُرانا

حضرت مرزا غلام احمدؒ مُدعی نبُوت نہیں مجدد صد چہاردہم تھے، جس کی پیشگوئی نبی کریمؐ نے مسیح و مہدی کے القاب سے کی تھی۔

مدیران

شاہد عزیز
مسز سمیرا احمد
ارشد علوی

فہرست مضامین

1: کلام امام۔ (فرمودات حضرت مسیح موعودؑ) 2
2: مولانا محمد علیؒ۔ 3 :4

مُبارک ہو

آیؤری کوسٹ میں ایک نئی جماعت کا قیام

آیؤری کوسٹ کی احباب کی درخواست پر مرکز نے جماعت انگلستان کو آیؤری کوسٹ کے دورے کی ہدایت کی۔ اور وہاں ایک بڑے جلسہ کے انعقاد کے بعد اُس ملک میں ایک جماعت کا قیام سر انجام پایا۔ اس کے ممبران انتہائی پُرجوش ہیں اور بڑی تندہی سے تبلیغ کا کام سر انجام دے رہے

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام
پتہ برائے خط و کتابت
15 Stanley Ave, Wembley, UK HA0 4JQ
www.virtualmosque.co.uk
ای میل۔ info@aaiil.uk :

نشریات

وقت بمطابق برطانوی ٹائم

ریڈیو نشریات کا لنک

http://mixlr.com/radio-virtual-mosque

www.virtualmosque.co.uk پر دیگر نشریات

پروگرام و اوقات

جمعہ- انگریزی 13:00

درس- بعد از جمعہ انگریزی 13:30

ماہانہ اجلاس- انگریزی- ہر ماہ پہلی اتوار 15:00

عیدین- انگریزی 11:00

پنجاب ریڈیو

عیدین- پنجابی 13:00 سکائی چینل نمبر 130

سکائپ

تقاریر اور تبادلہ خیالات- ہر اتوار 09:00

سکائپ آئی ڈی

Lahori-Ahmadi

کلام امام

خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم

از حضرت مرزا غلام احمدؒ

مُرتّب:۔ ارشد علوی

کیوں کر ممکن تھا کہ خاتم النبینؐ کے بعد کوئی اور نبی اسی مفہوم تام اور کامل کے ساتھ جو نبوت تامہ کی شرائط میں سے ہے آسکتا کیا یہ ضروری نہیں کہ ایسے نبی کی نبوت تامہ کے لوازم جو وحی اور نزول جبرئیل ہے اس کے وجود کے ساتھ لازم ہونی چاہیے کیوں کہ حسب تصریح قرآن کریم رسول اسی کو کہتے ہیں۔ جس نے احکام وعقائد دین جبرائیل کے ذریعہ سے حاصل کئے ہوں لیکن وحی نبوت پر تو تیرہ سو برس سے مہر لگ گئی ہے کیا یہ مہر اس وقت ٹوٹ جائے گی۔(ازالہ اوہام صفحہ ۵۳۴)

اور یہ بات ہم کئی مرتبہ لکھ چکے ہیں کہ خاتم النبین کے بعد مسیح علیہ السلام ابن مریم کا رسول انا فساد عظیم کا موجب ہے۔ اس سے یا تو یہ ماننا پڑے گا کہ وحی نبوت کا سلسلہ پھر جاری ہو جائے گا۔ اور یا یہ قبول کرنا پڑے گا کہ خدا تعالیٰ مسیح ابن مریم کو لوازم نبوت سے الگ کر کے اور محض ایک اُمتی بنا کر بھیجے گا اور یہ دونوں صورتیں ممتنع ہیں۔(ازالہ اوہام صفحہ ۵۴۴)

اور ظاہر ہے کہ یہ بات مستلزم محال ہے کہ خاتم النبین کے بعد پھر جبرائیل علیہ السلام کی وحی رسالت کے ساتھ زمین پر آمدورفت شروع ہو جائے۔ اور ایک نئی کتاب اللہ گو مضمون میں قرآن شریف سے توارد رکھتی ہو پیدا ہو جائے اور جو امر مستلزم محال ہو وہ محال ہوتا ہے۔(ازالہ اوہام صفحہ ۵۸۳)

وہ وعدہ کر چکا ہے کہ بعد آنخضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوئی رسول نہیں بھیجا جائے گا۔ اور حدیثوں کے پڑھنے والوں نے یقیناً یہ بڑی بھاری غلطی کھائی ہے کہ صرف عیسیٰ علیہ السلام یا ابن مریم کے لفظ کو دیکھ کر اس بات کو یقین کر لیا ہے کہ سچ مچ وہی ابن مریم آسمان سے نازل ہو جائے گا جو رسول اللہ تھا اور اس طرف خیال نہیں کیا کہ اس کا آنا گویا دن اسلام کا دنیا سے رخصت ہونا ہے۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۵۸۶)

اکیسویں آیت یہ ہے کہ ” ماکان محمدابا احد من

حضرت مرزا غلام احمد صاحبؒ
اور
عالمگیر جماعت احمدیہ لاہور کے عقائد

1. اللہ تعالیٰ کی توحید اور حضرت محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان
2. آنحضرت ﷺ خاتم النبین ہیں۔ بالفاظ بانی سلسلہ احمدیہ:۔ “اِس بات پر محکم ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے نبی ﷺ کے بعد کوئی نہیں آئے گا نیا ہو یا پُرانا”، “جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو اُسے بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں”۔ “میرا یقین ہے کہ وحی رسالت حضرت آدم صفی اللہ سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ ﷺ پر ختم ہو گئی۔”
3. قرآن اللہ تعالیٰ کی آخری اور کامل کتاب ہے جس کا کوئی حکم منسُوخ نہیں، نہ قیامت تک منسُوخ ہو گا۔
4. بُطابق فرمانِ نبوی حضرت محمدؐ کے بعد مجدّدین آئیں گے۔ اِس اُمّت میں ایسے لوگ ہوں گے جو نبی نہ ہوں گے مگر اللہ تعالیٰ اُن سے کلام کرے گا۔ رجال یکلمون من غیر ان یکونوانبیاء
5. ہم تمام صحابہ کرامؓ اور تمام آئمہ دین کی عزت کرتے ہیں خواہ وہ اہل سنت کے مسلمہ بزرگ ہوں یا اہل تشیع کے اور کسی صحابی یا امام، محدث یا مجدّد کی تحقیر کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
6. ہر ایک شخص جو لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہ کا اقرار کرتا ہے اصولاً مسلمان ہے، خواہ اُس کا تعلق کسی بھی فرقہ سے ہو۔
7. حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا دعویٰ مجدّد، مسیح موعود اور مہدی ہونے کا تھا۔ نبی ہونے کا ہرگز نہیں۔ اُن کے اپنے الفاظ میں: “اور اِن لوگوں نے مجھ پر افتراء کیا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ یہ شخص نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔”

ہمیں کسی دُنیاوی پارلیمنٹ سے مسلمان ہونے کا سرٹیفکیٹ نہیں چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ہم مسلمان ہوں یہ کافی ہے۔

رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین"یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں ہے مگر وہ رسول اللہ ہے اور ختم کرنے والا نبیوں کا۔ یہ آیت بھی صاف دلالت کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوئی رسول دنیا میں نہیں آئے گا۔ پس اس سے بھی بکمال وضاحت ثابت ہے کہ مسیح ابن مریم رسول اللہ دنیا میں نہیں آسکتا کیوں کہ مسیح علیہ السلام ابن مریم رسول ہے اور رسول کی حقیقت اور ماہیت میں یہ امر داخل ہے کہ دینی علوم کو بذریعہ جبرائیل علیہ السلام حاصل کرے اور ابھی ثابت ہو چکا ہے کہ اب وحی رسالت تا بقیامت منقطع ہے۔(ازالہ اوہام صہ ۶۱۴)

قرآن کریم بعد خاتم النبینؐ کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا خواہ وہ نیا رسول ہو یا پُرانا ہو کیوں کہ رسول کو علم دین تبوسط جبرائیل علیہ السلام ملتا ہے۔ اور باب نزول جبرائیل علیہ السلام بہ پیرایہ وحی رسالت مسدود ہے اور یہ بات خود ممتنع ہے کہ دنیا میں رسول تو آوے مگر سلسلہ وحی رسالت نہ ہو۔(ازالہ اوہام صفحہ ۷۶۱)

اور اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو ہمارے رسول کے ساتھ ختم کر دیا اور وحی نبوت منقطع ہو گئی پھر مسیح علیہ السلام کس طرح آسکتا ہے اور ہمارے رسول کے بعد تو کوئی نبی ہے ہی نہیں کیا وہ نبوت سے معزول شدوں کی طرح نبوت سے علیحدہ ہو کر آئے گا۔(عربی سے ترجمہ تحفہ بغداد صفحہ ۷)

کیوں کہ یہ بات اللہ عزوجل کے اس قول کے مخالف ہے جو آیت ذیل میں ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میں سے کسی ایک شخص کے باپ تو نہیں مگر اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔ کیا نہیں جانتے کہ خدا رحیم وکریم نے ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بغیر کسی استثنا کے خاتم الانبیاء قرار دیا ہے اور ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطور تفسیر یہ مذکور فرمایا ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور طالبین حق کے لئے یہ بات واضح ہے کہ اگر ہم نے اپنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی نبی کے آنے کا جواز قبول کریں تو گویا ہم نے وحی نبوت کا دروازہ کھول دیا حالانکہ وہ بند ہو چکا تھا اور یہ امر خلاف مفروض ہے مسلمانوں سے یہ بات مخفی نہیں اور ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی طرح کوئی نبی آسکتا ہے۔ جب کہ ان کی وفات کے بعد وحی منقطع ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نیاپ پر نبیوں کا خاتمہ کر دیا۔(حمامتہ البشری صفحہ ۲۰ عربی حصہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بار بار فرما دیا تھا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اور حدیث "لا نبی بعدی" ایسی مشہور تھی کہ کسی کو اس کی صحت میں کلام نہ تھا اور قرآن شریف جس کا لفظ لفظ قطعی ہے اپنی آیت کریم "ولکن رسول اللہ وخاتم النبین" سے بھی اس بات کی تصدیق کرتا تھا کہ فی الحقیقت ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔(حاشیہ کتاب البریہ صفحہ ۱۸۴)

غرض قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام خاتم النبین رکھ کر اور حدیث میں خود آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے "لا نبی بعدی" فرما کر اس امر کا فیصلہ کر دیا تھا کہ کوئی نبی نبوت کے حقیقی معنوں کی رو سے آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نہیں آسکتا۔(حاشیہ کتاب البریہ صفحہ ۱۸۵)

میں قرآن اور احکام قرآنی کی خدمت اور آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک مذہب کی خدمت کے واسطے کمربستہ ہوں اور جان تک میں نے اپنی اسی راہ میں لگا دی ہے اور میرا یقین کامل ہے کہ قرآن کے سوا جو کامل اکمل اور مکمل کتاب ہے اور اس کی پوری اطاعت اور بغیر آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کے نجات ممکن ہی نہیں اور قرآن میں کمی بیشی کرنے والے اور آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا جوا اپنی گردن سے اتارنے والے کو کافر اور مرتد یقین کرتا ہوں۔

(الحکم ۱۸ جون ۱۹۰۸ء)

14 ربیع الاول 1367ھ 26 جنوری 1948ء

تقریب میلاد النبیؐ

(تقریر حضرت امیر ایدّہ اللہ تعالیٰ)

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور آپؐ کی عظمت

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جن کی غلامی کا ہم کو شرف حاصل ہے اور بڑا ہی بلند مقام ہے جو آپؐ کی غلامی میں ہو کر ہم کو ملتا ہے، وہ ایسا شخص نہیں کہ صرف اس کے پیرو اس کی عظمت اپنے دلوں میں رکھتے ہوں بلکہ دنیا کا ہر شخص جو تاریخ انسانی کی ورق گردانی کرتا ہے اور کرے گا اس کو معلوم ہو گا کہ واقعی دنیا کا کوئی دوسرا انسان نہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو پہنچا اور نہ پہنچ سکتا ہے۔

مصلحین عالم میں آپؐ کی شخصیت

میں نے جب سیرت کی کتاب لکھی تو اس کے آخر میں ایک چھوٹا

سا باب تھا جس میں یہ دکھایا گیا تھا کہ انسانی زندگی کا کوئی پہلو جس میں کسی انسان کو بڑائی مل سکتی ہے اس کو لے کر عام مصلحین عالم پر نظر ڈالو، تو معلوم ہوگا کہ زندگی کا کوئی پہلو نہیں جس میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان دوسرے مصلحین سے بلند نظر نہیں آتی۔ بادشاہ ہونا۔ فاتح ہونا، جرنیل ہونا، سپاہی ہونا، امام ہونا اور امام ہو کر معمولی انسانوں سے ایک انسان ہونا۔ یہی چیزیں ہیں جو دنیا میں کسی شخص کو بڑی حیثیت کا مالک بنا دیتی ہیں۔ تو تمام دنیا میں تلاش کر لو، تمام تاریخ کے صفحات کی ورق گردانی کر کے دیکھ لو، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا جرنیل کوئی نہ ملے گا۔ کوئی سپاہی آپ کی شان کا نظر نہ آئے گا۔ کوئی عدالت کرنے والا آپ کے عدل وانصاف کو نہ پہنچ سکے گا، فاتح اور امام بھی دنیا میں آپ جیسا نہیں ملتا۔ ہر رنگ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت نمایاں نظر آتی ہے۔

لوگوں کی آنکھیں کھولنے کا نسخہ

شاید لوگوں کا خیال ہو کہ دنیا کی آنکھیں بند ہیں۔ ہم کس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت ان پر نمایاں کریں! خوب یاد رکھیں آپ کے پاس ان کی آنکھیں کھولنے کے لئے ایک نسخہ موجود ہے۔ وہ یہ کہ صرف آپ کی سیرت کو ان کے سامنے رکھ دیجئے۔ انہیں نظر آجائے گا کہ یہ کس شان وعظمت کا انسان ہے۔ افسوس یہ ہے کہ اس ملک ہندوستان میں بھی جہاں ہزار بارہ سو سال مسلمانوں کی حکومت رہی، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو لوگوں تک پہنچانے، آپ کی تصویر انہیں دکھانے اور آپ کی شخصیت کے متعلق ان کی آنکھیں کھولنے کا کوئی اہتمام نہ کیا گیا۔ ہاں کسی زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو اپنے عملی نمونہ سے واضح کیا۔ کچھ لوگ تھے جن کے سامنے آپ کی عظمت کا کوئی پہلو ظاہر ہو گیا تھا اور انہوں نے وہی پہلو اپنے عمل میں لا کر لوگوں کو مسخر کر لیا۔

سیرت کو پھیلانے میں جماعت کی کمزوری

میں سمجھتا ہوں ہماری جماعت کو بھی پورا احساس اس بات کا نہیں کہ آپ کی شان اور عظمت کا اظہار لوگوں پر کیا جائے۔ آپ کی سیرت کو ان تک پہنچایا جائے۔ کیا بگڑ جائے گا اگر ہم لوگوں کے سامنے آپ کی عظمت کو بیان کریں؟! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ انسان ہے جو اپنے سامنے ساری دنیا کو جھکا سکتا ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اصل تصویر آپ کی آنکھوں کے سامنے موجود ہے۔ لیکن آپ لوگوں کو نہیں دکھاتے۔ یہ بڑی بھاری کمزوری ہے جس کو دور کرنا چاہئے اور آپ کی سیرت کو دنیا کے سامنے لانا چاہئے۔

ایک یہ پہلو ہے۔ اور دوسری ایک اور بات ہے۔ کچھ مدت ہوئی ایک شخص (برنرڈ شاہ) نے کہا تھا کہ آج اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں دوبارہ آجائیں تو دنیا کی تمام مشکلات حل کر سکتے ہیں۔ بظاہر یہ ناممکن سی بات نظر آتی ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ دنیا میں آئیں گے۔ لیکن یہ ناممکن نہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ آسکتے ہیں۔ اگر ہم آپ کی سیرت پر پورے طور پر عمل پیرا ہو کر آپ کا نمونہ عملی رنگ میں دنیا کو دکھائیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس دن وصال نہیں ہوا جس دن آپ کا ظاہری سانس ختم ہوا۔ کیونکہ وہ لوگ زندہ تھے، جن میں آپ کی سیرت کا عملی نمونہ نظر آتا تھا۔ اس کے بعد ایسے لوگ ہوتے رہے ہیں جن میں کوئی نہ کوئی پہلو آپ کی زندگی کا نظر آتا تھا اور اس لحاظ سے آپ کی زندگی ختم نہیں ہوئی۔ اب بھی آپ خوب یاد رکھیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ آسکتے ہیں اسی طرح پر کہ ہر شخص یہ عزم کرلے کہ وہ آپ کے نمونہ اور آپ کے نقش قدم پر عمل پیرا ہو گا۔

آپؐ کی خوبیوں کو لینے کا عزم کرلیں

یہ کہنا میرے لئے بھی آسان ہے۔ اور کوئی اور میری جگہ ہو تو وہ بھی آسانی سے کہہ سکتا ہے۔ لیکن صرف کہہ دینے سے فائدہ نہیں۔ ایک دفعہ یہ عزم کرلو کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی خوبی جو ہم کو نظر آئے گی ہم اس کو لینے کی کوشش کریں گے، تو اللہ تعالیٰ تمہاری کوششوں کو برکت دے گا۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا(79:29) کوئی چھوٹے سے چھوٹا شخص عزم کرلے تو یقیناً بڑا بن جائے گا۔ بہت سے لوگوں کی نظریں دوسروں کے نقصوں پر رہتی ہیں۔ حالانکہ بڑائی اس میں نہیں، بڑائی اس بات میں ہے کہ ہم اپنے نقصوں کو دور کریں۔

انقلاب پیدا کرنے والی دو باتیں

اس لئے میں دو باتوں کی طرف آپ کو توجہ دلاتا ہوں۔ ایک یہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبیوں کو دوسروں پر ظاہر کرو۔ اور دوسرے یہ کہ ان خوبیوں کو اپنے وجود سے ظاہر کرو۔ یہ دو باتیں اگر کرلو، تو تمہاری جماعت دنیا کی ہادی اور رہنما بن سکتی ہے۔ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ

عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا(2:143) رسول تمہارا امام ہو اور اس کے نمونہ کو لے کر تم دنیا کے امام بن جاؤ۔ صرف آپؐ کی خوبیوں کو لے کر آپ دنیا کے امام بن سکتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو دنیا کے سامنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبیوں کو ظاہر کرتے چلے جاؤ۔ صرف کافروں میں ہی نہیں اپنے دوستوں اور عزیزوں میں ظاہر کرو۔ اپنی جماعت میں بھی ظاہر کرو۔ یہی ایک طریق ہے جس سے تم انقلاب پیدا کر سکتے ہو۔(پیغام صلح 18 فروری 1948ء)

جلال اُنؐ کا

کلامِ اعظم علوی

عروجِ ابنِ آدم ہے نظر اُنؐ کی خیال اُنؐ کا
شعور و آگہی کیا ہے ؟ ادا اُنؐ کی جمال اُنؐ کا
جہاں میں عظمتِ آدم کو سجدہ کس نے کرنا تھا
نہ ہوتا وسعتِ کون و مکاں میں گر جلال اُنؐ کا

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی مدح میں پہلا قصیدہ۔

از حضرت مسیح موعودؑ۔

اُردو ترجمہ

1۔اے میرے دل! احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یاد کر۔ جو ہدایت کا سرچشمہ اور دشمنوں کو فنا کرنے والا ہے۔

2۔نیک، کریم، محسن، بخششوں اور سخاوت کا سمندر ہے۔

3۔وہ چودھویں کا نورانی روشن چاند ہے۔ وہ ہر وصف میں تعریف کیا گیا ہے۔

4۔اس کا احسان دلوں کو موہ لیتا ہے۔ اور اس کا حسن پیاس کو بجھا دیتا ہے۔

5۔ظالموں نے اپنے ظلم کی وجہ سے اسے سرکشی سے جھٹلایا ہے۔

6۔اور سچائی ایسی شے ہے کہ مخلوق اس کا انکار نہیں کر سکتی، جب وہ ظاہر ہو جائے۔

7۔تو اُس کے کمال کی نظیر تلاش کر۔ سو تو (اس میں) یقیناً حیران ہو کر شرمندہ ہو گا۔

8۔ہم نے اس کی مانند سوتوں کو جگانے والا کوئی نہیں دیکھا۔

9۔وہ اللہ کا نور ہے، جس نے علوم کو نئے سرے سے زندہ کر دیا۔

10۔وہ برگزیدہ ہے' چنا ہوا ہے' اس کی پیروی کی جاتی ہے' اس سے فیض طلب کیا جاتا ہے۔

11۔ہدایت کی بارشیں سخاوت کے وقت اس کی موسلادھار بارش میں جمع کر دی گئیں۔

12۔زمانہ اپنی مسلسل تھوڑی بارش کو بھول گیا ہے اس مقتدا کی بارش کے مقابلہ میں۔

دورہ آئیوری کوسٹ کی تصاویر

فاطمہ زہرہ مسجد کے صدر اور منتظمہ کے ممبران، ابوبتین اور احمد، ممبران جماعت احمدیہ اور صدر جماعت احمدیہ انگلستان کے ساتھ ہمارے عقائد پر گفتگو کر رہے ہیں۔

مسجد فاطمہ زہرہ کے باہر خواتین جماعت احمدیہ لاہور کو خوش آمدید کہہ رہی ہیں

محترم امام مسجد جنہوں نے جماعت احمدیہ کے نمائندہ کا مسجد میں استقبال کیا ابو ثارین کے گھر ترجمان کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مسجد محمدیہ ایک بیرونی منظر

مسجد محمدیہ میں حجاج کا استقبال اور ضیافت جس میں جماعت احمدیہ لاہور کے ممبران بھی مدعو تھے

دوستوں کو مُبارک ہو کہ آوری کوسٹ میں دو سُنی مساجد نے جماعت احمدیہ لاہور کے نمائندوں کو خوش آمدید کہا اور ایک مسجد میں جماعت سے خطاب کی دعوت بھی دی اور بڑی خوشدلی سے 15 منٹ ہمارے عقائد کے بارے میں تقریر سُنی۔ اور بڑی گرم جوشی سے ہمارے نمائندہ سے مُلاقات کی۔

ایک این جی او کا دفتر جہاں یتیموں کو ہر روز ایک دفعہ کھانا دیا جاتا ہے۔ کاش سیاسی لیڈران اداروں کا دورہ کریں اور دیکھیں کہ اُن کی پالیسیاں کس طرح لوگوں کو تباہ کر رہی ہیں۔

ایوری کوسٹ میں جماعت احمدیہ لاہور کے اول جلسہ کے مناظر

دورہ جنوبی افریقہ کی تصاویر

بیرسٹر ڈی ولریرز کے چیمبرز—وہ دوسرے مقدمے میں شیخ جسیم کے بیرسٹر تھے۔

اِس مقدمے میں شیخ جسیم کی طرف سے احمدیوں کے عقائد بیان کرنے اور حضرت مسیح موعود کو اور ہمیں احمدی ثابت کرنے کے لئے صرف حافظ شیر محمد صاحب تھے اور ایم جے سی کی مدد کے لئے پاکستان، سعودی عرب اور مصر سے پندرہ کے قریب 'علماء' تشریف لائے۔ یہ احباب حافظ شیر محمد صاحب پر جرح کر کے حضرت مسیح موعود اور ہمیں کافر ثابت کرنے کے لئے آئے تھے اور ناکام واپس ہوئے۔ اعلیٰ عدالت نے ہمیں مسلمان قرار دیا اور ہمیں مسلمان کہنے والے کو کافر کہنا اُس کی ہتک عزت قرار دیا۔

بانیان جماعت ساؤتھ افرقہ

کھڑے- بائیں سے- نمبر 2 اسماعیل پیک، درمیان (کالی ٹوپی) اور اگلے دو احبان اشنکر فیملی۔

بیٹھے درمیان میں داؤد سائدہ، بانی جماعت احمدیہ لاہور

خدا تعالیٰ آپ سب پر اپنی رحمتیں نازل کرے اور جنت میں بُلند مقامات عطا فرمائے۔

محترم داؤد سائدو کا گھر، جماعت کا پہلا مرکز

محترم اسماعیل پیک مرحوم کا گھر

محترم ابراہیم محمد، صدر جماعت جمعہ خطبہ دے رہے ہیں۔

صدر جماعت احمدیہ لاہور (یوکے برانچ) تقریر کر رہے ہیں۔

جماعت اوہایو (یوایس اے) کا مہیا کردہ انگریزی لٹریچر برائے تقسیم

برطانوی مسلمانوں کا ورثہ

کچھ ہفتے پہلے ووکنگ میں برطانوی مسلمانوں کے ورثہ کے متعلق ایک نمائش مُعقد کی گئی جس میں جماعت کے کام کو سراہا گیا اور دیگر چیزوں کے علاوہ جماعت کے لٹریچر خاص طور پر رسالہ Islamic Review کی نمائش بھی کی گئی۔ مُنتظمین پر شدید دباؤ تھا کہ کہیں بھی جماعت احمدیہ لاہور اور اُس کے کام کا ذکر نہ ہو۔ ہم مُنتظمہ کی اصول پرستی کو سلام کرتے ہیں کہ اُنہوں نے دباؤ میں آنے سے انکار کر دیا۔ ذیل میں نمائش کی کچھ تصاویر ہیں۔

سلطنت برطانیہ کے لئے دوسری جنگ عظیم میں لڑنے والے مسلمان

دائیں سے اظہر الدین احمد، ڈاکٹر جواد احمد، ناصر احمد صاحب، مُبارک فوگرٹی اور اُن کی اہلیہ روحی فوگرٹی